



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 022-22660502

4 جون، 2021

گورنر کا بیان: 4 جون، 2021

مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کا اجلاس 2، 3 اور 4 جون 2021 کو منعقد ہوا، اور اس میں ابھرتی ہوئی میکرو اکانومک اور مالی حالات کے ساتھ ساتھ وبائی مرض کی دوسری لہر کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ اپنے اس جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے متفقہ طور پر موجودہ صورتحال کو برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ کیا، اور پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھا۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے متفقہ طور پر یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اگوموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر بغیر کسی تبدیلی کے برقرار ہے۔ اور ریورس ریپو ریٹ بھی 3.35 فیصد پر بغیر کسی تبدیلی کے برقرار ہے۔

2۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اپریل کے اجلاس کے بعد سے، کووڈ 19 کی دوسری لہر کئی ریاستوں میں پھیل گئی ہے، اور چھوٹے شہروں اور دیہاتوں میں بھی پھیل گئی ہے، جس کے نتیجے میں اس نے اپنے پیچھے انسانی مصیبت اور المیے کا نشان چھوڑا ہے۔ پھر بھی آزمائشوں اور مشکلات کے ان دنوں میں، وائرس کو شکست دینے پر توجہ مرکوز رکھنا ضروری ہے۔ مشکل اوقات میں مشکل چوائسز اور سخت فیصلوں لینے پڑتے ہیں تاکہ مشکل حالات سے جیت کر نکلیں۔ کہا جاتا ہے کہ طوفان درختوں کو گہری جڑیں اختیار کرنے پر مجبور کرتی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ جیسا کہ ہم وائرس کو ختم کرنے کے لیے اپنی قوت برداشت کو بڑھاتے ہیں، تو یہ انسانی کردار اور صلاحیت کے بہترین پہلوؤں کو سامنے لائے گا۔ مجھے یہاں یونانی فلسفی ابکتیتوس سے منسوب ایک اقتباس یاد آ رہا ہے: "جتنی بڑی مشکل ہو گی، اس پر قابو پانے میں اتنی ہی بڑائی ہو گی..."

3- میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے فیصلے کے بنیادی جواز بیان کر کے اپنی بات شروع کرتا ہوں۔ قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی طرف سے 31 مئی 2021 کو جاری کردہ قومی آمدنی کے عارضی تخمینوں نے 2020-21 کے لیے ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کو 7.3 فیصد پر رکھا ہے، جس میں جی ڈی پی کی شرح نمو کوارٹس 4 میں سال بہ سال کے حساب سے 1.6 فیصد رہی ہے۔ نارمل جنوب مغربی مانسون کی پیش گوئی، زراعت اور زرعی معیشت کی لچک، کاروباری اداروں کی طرف سے کووڈ کے مطابق آپریشنل ماڈلز کو اپنانا، اور عالمی بحالی کی رفتار یہ وہ قوتیں ہیں جو گھریلو معاشی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے ٹیل ونڈ فراہم کر سکتی ہیں جب دوسری لہر ختم ہوتی ہے۔ دوسری طرف، دیہی علاقوں میں کووڈ 19 کے انفیکشن کا پھیلاؤ اور شہری مانگ پر دباؤ منفی خطرات پیدا کرتا ہے۔ ویکسینیشن ڈرائیو کو تیز کرنا اور صحت کے بنیادی ڈھانچے اور اہم طبی سامان میں گپ کو ختم کرنے سے وبائی امراض کی تباہی کو کم کیا جا سکتا ہے۔

4- اپریل کے لیے افراط زر کی شرح 4.3 فیصد اپنے ساتھ کچھ راحت اور پالیسی کے لئے راحت لے کر آئی ہے۔ ایک نارمل جنوب مغربی مانسون کے ساتھ اطمینان بخش بفر اسٹاک اناج کی قیمتوں کے دباؤ کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد کر سکتا ہے۔ دوسری طرف، بین الاقوامی اشیاء کی قیمتوں اور لاجسٹکس کے اخراجات میں وسیع پیمانے پر اضافے کے ساتھ بین الاقوامی خام قیمتوں کی بڑھتی ہوئی رفتار لاگت کے حالات کو خراب کر رہی ہے۔ یہ پیش رفت بنیادی قیمتوں کے دباؤ کو بلند رکھ سکتی ہے، حالانکہ کمزور مانگ کے حالات صارفین کے لئے افراط زر کا سبب بن سکتے ہیں۔

5- توازن کے حوالے سے مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کا موقف تھا کہ اس وقت، ہر طرف سے پالیسی کی مدد درکار ہے تاکہ وہ ترقی کی رفتار کو دوبارہ حاصل کرے جو 2020-21: H2 میں واضح تھی اور اس کی جڑ پکڑنے کے بعد بحالی کو پروان چڑھائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے پالیسی کی شرح کو اپنی موجودہ شرح 4 فیصد پر رکھنے اور جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اگروڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

ترقی اور افراط زر کا جائزہ

نمو

6. کووڈ 19- کی دوسری لہر پہلی لہر کے مقابلے میں بیماری اور اموات کی غیر متوقع طور پر زیادہ شرح سے وابستہ ہے۔ کورونا کے شکلوں کا پھیلاؤ جو وائرس کو شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں انتہائی قابل منتقلی بناتا ہے، نے ملک کے بڑے حصے میں سرگرمیوں پر نئی پابندیاں

عائد کردی ہیں۔ پھر بھی پہلی لہر کے برعکس، جب ملک گیر لاک ڈاؤن کے تحت معیشت اچانک رک گئی تھی، اس بات کی توقع ہے کہ دوسری لہر کے معاشی سرگرمیوں پر اثرات نسبتاً کم ہوں گے کیونکہ نقل و حرکت پر پابندیاں علاقائی اعتبار اور باریک بینی سے کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اہم مزید بات یہ ہے کہ لوگ اور کاروبار وبائی کام کے حالات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال رہے ہیں۔

7- شہری مانگ، جیسا کہ کچھ ہائی فریکوئنسی انڈیکٹرز سے ظاہر ہوتا ہے۔ بجلی کی کھپت ریلوے مال بردار ٹریفک، پورٹ کارگو؛ سٹیل کی کھپت، سیمنٹ کی پیداوار، ای وے بل، اور ٹول کی وصولی۔ اپریل سے مئی 2021 کے دوران ترتیب وار اعتدال درج کیا گیا ہے کیونکہ بیشتر ریاستوں کی طرف سے عائد پابندیوں/ لاک ڈاؤن کی وجہ سے مینوفیکچرنگ اور خدمات کی سرگرمی کمزور ہو گئی۔ نقل و حرکت کے انڈیکٹرز اپریل سے مئی کے دوران کم ہوئے ہیں، لیکن وہ پچھلے سال پہلی لہر کے دوران دیکھے گئے درجے سے اوپر رہے ہیں۔ گھریلو مانیٹری اور مالی حالات انتہائی سازگار اور معاشی سرگرمیوں کے معاون ہیں۔ مزید برآں یہ کہ ویکسینیشن کے عمل کا آنے والے مہینوں میں بڑھنے کی توقع ہے، اور اس سے معاشی سرگرمیوں کو معمول پر لانے میں مدد ملے گی۔

8- بیرونی مانگ مضبوط ہونے کے ساتھ، عالمی تجارت میں ایک بحالی ہو رہی ہے، جو ہندوستان کے برآمدی شعبے کو سپورٹ کر سکتا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ عالمی تقاضوں کے مطابق مالی محرک پیکجوں اور ترقی یافتہ معیشتوں میں ویکسینیشن کی تیز رفتار پیش رفت سے مزید بہتری آئے گی۔ مارچ، اپریل اور مئی 2021 میں ہندوستان کی برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ سازگار بیرونی حالات وبائی مرض سے پہلے کی سطحوں سے آگے پائیدار بحالی کے لیے تشکیل دے رہے ہیں۔ وقت کی ضرورت ہے کہ برآمدات کے لیے بہتر اور ٹارگٹڈ پالیسی سپورٹ قائم کی جائے۔ اب وقت آگیا ہے کہ معیار اور اسکیل ایبلٹی پر توجہ مرکوز کر کے پالیسی کو مزید آگے بڑھایا جائے۔

9- اپریل میں دیہی مانگ کے اشاریوں میں مسلسل کمی کے باوجود، دیہی مانگ مضبوط رہنے کی توقع ہے کیونکہ نارمل مانسون کی پیش گوئی اس کے مضبوط ہونے اور آگے بڑھنے کے لیے بہتر ہے۔ دیہی علاقوں میں کووڈ-19 کے انفیکشن کا بڑھتا ہوا پھیلاؤ، تاہم، منفی خطرات پیدا کرتا ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، جی ڈی پی کی حقیقی شرح نمو اب 2021-22 میں 9.5 فیصد متوقع ہے جو کہ Q1 میں 18.5 فیصد ہے، Q2 میں 7.9 فیصد، اور Q3 میں 7.2 فیصد اور 2021-22 کے Q4 میں 6.6 فیصد پر مشتمل ہے۔

افراط زر

10- افراط زر کے نقطہ نظر کی طرف رجوع کرتے ہوئے، اپریل میں بیڈلائن مہنگائی میں 1.2 فیصد پوائنٹس کی کمی لانے والے سازگار بنیادی اثرات مانسون کی پیش رفت اور حکومت کی جانب سے سپلائی کی موثر مداخلت کی وجہ سے سال کی پہلی ششماہی تک برقرار رہ سکتے ہیں۔ افراط

زر کے بڑھتے ہوئے خطرات دوسری لہر کے برقرار رہنے اور عملی طور پر پورے ہندوستان کی بنیاد پر سرگرمیوں پر پابندیوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے پس منظر میں، سپلائی سائیڈ میں رکاوٹوں سے ضروری اشیاء کی قیمتوں کو بچانے کے لیے سپلائی چین کی رکاوٹوں اور خوردہ مارجن میں اضافے کو روکنے کے لیے مرکز اور ریاستوں کے مربوط، کیلیبریٹڈ اور بروقت اقدامات کے لیے فعال مانیٹرنگ اور تیاری کی ضرورت ہوگی۔

11- ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، سی پی آئی کی افراط زر 2021-22 کے دوران 5.1 فیصد کی پیش گوئی کی گئی ہے: جو کہ خطرات کو بڑے پیمانے پر متوازن کرتے ہوئے Q1 میں 5.2 فیصد، اور 2Q میں 5.4 فیصد اور Q3 میں 4.7 فیصد اور 2021-22 کے Q4 میں 5.3 فیصد پر ہے۔

لیکویڈیٹی اور فنانشل مارکیٹ گائیڈ لائنس

12. پوری وبا کے دوران ریزرو بینک کی اولین کوشش یہ رہی ہے کہ سازگار مالی حالات پیدا کیے جائیں تاکہ مالیاتی منڈیاں اور ادارے معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔ اس کو دیکھتے ہوئے، سسٹم کی سطح پر مناسب لیکویڈیٹی کو یقینی بنایا گیا ہے اور دباؤ میں رہنے والے اداروں اور شعبوں کو ٹارگٹڈ لیکویڈیٹی فراہم کی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں، قرض لینے کے اخراجات اور پھیلاؤ تاریخی طور پر کم ہو گئے ہیں۔ اس نے مالی سال 2020-21 میں کارپوریٹ بانڈز اور ڈیبینچر کے ذریعے نجی قرض لینے کی ایک ریکارڈ رقم کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ ریزرو رقم میں، 28 مئی 2021 تک 12.4 فیصد (سال بہ سال کے حساب سے) کا اضافہ ہوا، جبکہ مئی سپلائی (M3) میں 9.9 فیصد (21 مئی تک) (سال بہ سال کے حساب سے) کا اضافہ ہوا، اور بینک کریڈٹ 6.0 فیصد (21 مئی تک) (سال بہ سال کے حساب سے) کا اضافہ ہوا۔ جی - سیکورٹیز ایکوزیشن پروگرام کے آپریشنز اور جی- سیکورٹیز کی نیلامیوں میں منسوخی، منتقلی اور گرین شو کے اختیارات کے استعمال نے ریزرو بینک کے خیالات کو مارکیٹ تک پہنچا دیا ہے۔ اس مالی سال میں دوسری لہر میں شدت کی وجہ سے، ریزرو بینک کی توجہ تیزی سے سسٹمیٹک لیکویڈیٹی سے اس کی منصفانہ تقسیم کی طرف مڑ رہی ہے۔ درحقیقت، ہندوستانی تناظر میں وبائی امراض کے تجربے سے پائیدار سبق غیر روایتی مانیٹری پالیسی اقدامات کی تعیناتی ہے جو تمام اسٹیک ہولڈرز میں لیکویڈیٹی تقسیم کرتی ہیں۔ ہم اپنے فعال اور وقت سے پہلے کے انداز کو جاری رکھیں گے، مارکیٹ پر مبنی ٹرانسمیشن چینلز پر انحصار کرتے ہوئے جب ہم وبائی امراض کو کم کرنے اور معیشت کو اعلیٰ اور پائیدار ترقی کی راہ پر واپس لانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

13- جی - سیکورٹیز ایکوزیشن پروگرام 1.0 کے تحت ہونے والی نیلامیوں نے، بالترتیب 4.1 اور 3.5 کے بولی کور تناسب کے ساتھ اب تک کی گئی دو نیلامیوں میں مارکیٹ کے شرکاء سے گہری دلچسپی پیدا کی ہے۔ دوسری نیلامی کے ٹائمنگ کا مقصد کیش ریزرو ریسرو (سی آر آر) کی بحالی کی وجہ سے لیکویڈیٹی کی نکاسی کو دوبارہ بھرنا تھا تاکہ اس کی وبائی سطح سے پہلے 4 فیصد خالص مانگ اور وقت کی واجبات (این ڈی ٹی ایل) جو کہ 22 مئی 2021 سے نافذ ہے۔ اس کے

علاوہ، مئی کے آخری ہفتے کے دوران تقریباً 52000 کروڑ مالیت کی سرکاری سیکیورٹیز کی واپسی نے سی آر آر کی بحالی کو مکمل طور پر بے اثر کر دیا۔ جی - سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام 1.0 آپریشنز سے وابستہ مثبت بیرونی چیزیں دیگر مالیاتی مارکیٹ کے حصوں میں ظاہر ہوتی ہیں، خاص طور پر کارپوریٹ بانڈز اور ڈیبینچرز میں۔ کمرشل پیپر پر سود کی شرح، 91 دن کے ٹریژری بلز، اور سرٹیفکیٹ آف ڈپازٹ (سی ڈیز) بھی کم اور حد کے پابند رہے۔

14۔ 7 اپریل 2021 کے اپنے بیان میں، میں نے اشارہ کیا تھا کہ جی - سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام کے علاوہ، ریزرو بینک ایل اے ایف کے تحت باقاعدہ آپریشنز، طویل مدتی ریپو/ریورس ریپو نیلامیاں، فاریکس آپریشنز اور اوپن مارکیٹ آپریشنز بشمول خصوصی او ایم او ایس کے جاری رکھے گا، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ لیکویڈیٹی کی شرائط مانیٹری پالیسی کے موقف کے مطابق تیار ہوتی رہیں اور تمام شراکت داروں کے لیے مالی حالات معاون رہیں۔ رواں سال کے دوران اب تک، ریزرو بینک نے باقاعدہ او ایم او ایس لئے ہیں اور جی - سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام 1.0 کے تحت 60000 کروڑ کے علاوہ، 36545 کروڑ (31 مئی تک) کے لیے اضافی لیکویڈیٹی لگائی ہے۔ 6 مئی 2021 کو آپریشن ٹویسٹ کے تحت خریداری اور فروخت کی نیلامی بھی کی گئی تاکہ پیداوار کے وکر کے ہموار ارتقاء کو آسان بنایا جا سکے۔ آگے بڑھتے ہوئے، ریزرو بینک لیکویڈیٹی مینجمنٹ کے لیے باقاعدہ کام کرتا رہے گا۔

15۔ ان پیشرفتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جی - سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام 1.0 کے تحت - 40000 کروڑ کی خریداری کے لیے ایک اور آپریشن 17 جون 2021 کو کیا جائے گا۔ اس میں سے 10000 کروڑ کی خریداری ہوگی ریاستی ترقیاتی قرضے (SDLs) کے لئے اور یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ Q2: 2021-22 میں جی - سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام 2.0 شروع کیا جائے اور مارکیٹ کو سپورٹ کرنے کے لیے 1.2 لاکھ کروڑ کی ثانوی مارکیٹ خریداری کی کارروائیاں کی جائیں۔ جی - سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام 2.0 آپریشن کے تحت مخصوص تاریخیں اور سیکیورٹیز الگ سے بتائی جائیں گی۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ مارکیٹ جی - سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام 2.0 کے اس اعلان پر مناسب رسپانس دے گا۔

16۔ اپریل - مئی میں خطرے سے دور ہونے کی مدت کے بعد، ہندوستان میں سرمایہ کے فلو کے امکانات ایک بار پھر بہتر ہو رہے ہیں۔ اگرچہ یہ فلو بیرونی فنانشنگ کی رکاوٹوں کو کم کرتے ہیں، وہ مالیاتی منڈیوں اور اثاثوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ بھی پیش کرتے ہیں، اور ساتھ ساتھ میں لیکویڈیٹی میں ناپسندیدہ اور غیر ارادی اتار چڑھاؤ پیدا کرتے ہیں جو مانیٹری پالیسی کے موقف کو خراب کر سکتے ہیں۔ اس سے ریزرو بینک کی جانب سے اسپاٹ، فارورڈ اور فیوچر مارکیٹس میں دو طرفہ مداخلت کی ضرورت پڑی ہے تاکہ مالیاتی مارکیٹ اور لیکویڈیٹی کے حالات کو مستحکم کیا جا سکے تاکہ مانیٹری پالیسی اپنے گھریلو رجحان اور قومی مقاصد کے حصول کی آزادی کو برقرار رکھے۔ اس طرح، ریزرو بینک غیر ملکی کرنسی مارکیٹ اور اس کے مختلف حصوں میں خریداری اور فروخت دونوں میں فعال طور پر مصروف ہے۔ ان کوششوں کی کامیابی مارکیٹ کے حالات میں

استحکام اور نظم و ضبط سے ظاہر ہوتی ہے اور بڑے عالمی اثرات کے باوجود ایکسچینج ریٹ سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس عمل میں، ذخائر کے جمع ہونے سے ملک کی بیلنس شیٹ کو طاقت فراہم کی جاتی ہے۔

17۔ ایک اور مسئلہ جس نے ماہرین اقتصادیات، مارکیٹ کے شرکاء اور تجزیہ کاروں کے درمیان وسیع دلچسپی اور بحث پیدا کی ہے وہ ہماری آگے کی رہنمائی کا کردار اور اس کی نوعیت ہے۔ جیسا کہ آپ کو یاد ہوگا، اپریل میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے وقت پر مبنی آگے کی رہنمائی کے بجائے حالات کی بنیادوں پر فیصلہ کیا تھا، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ وبائی امراض کے تناظر میں یہ جاننا مشکل ہے کہ معیشت کیسے ترقی کرتی ہے، اور کب معاشی بحالی مضبوطی سے جکڑی جاتی ہے۔ اس طرح کی تمام غیر یقینی صورتحال کے درمیان، ریزرو بینک اپنے پاس موجود تمام آلات کا استعمال جاری رکھے گا اور پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے کام کرے گا۔ یہاں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہمارے مواصلات کی مستقل مزاجی اور ساکھ کو ہمارے ظاہری اعمال سے تقویت ملتی ہے۔

18۔ میں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ وبائی امراض کے خلاف لڑنے کے پورے عمل میں، مالیاتی نظام کی مضبوطی بہت اہم ہے۔ مالی اداروں میں مناسب کارپوریٹ گورننس کے ساتھ مناسب فراہمی اور کپیٹل بفرز کا ہونا پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو چکی ہے، مزید یہ کہ بینکوں اور این بی ایف سی کے تناظر میں جو کہ کووڈ 19 کے معاشی اثرات کو کم کرنے کی ہماری کوششوں میں سب سے آگے ہیں۔ ریزرو بینک ایک قابل ماحول بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے جس میں مالی استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے ایک مستحکم اور موثر مالیاتی شعبہ فروغ پاتا ہے۔

اضافی اقدامات

19۔ اس پس منظر میں اور ہمارے معاشی حالات اور مالیاتی منڈی کے حالات کی مسلسل جائزے کی بنیاد پر کچھ اضافی اقدامات کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ ان اقدامات کی تفصیلات مانیٹری پالیسی بیان کے ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں (پارٹ جی) کے بیان میں بیان کی گئی ہیں۔ یہ اضافی اقدامات درج ذیل ہیں۔

زیادہ کانٹکٹ والے سیکٹرز کے لئے آن ٹیپ لیکویڈیٹی ونڈو

20۔ کچھ خاص زیادہ کانٹکٹ والے سیکٹرز پر دوسری لہر کے منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے، ریپو ریٹ پر تین سال تک کی مدت کے لئے 31 مارچ 2022 تک 15000 کروڑ کی ایک الگ لیکویڈیٹی ونڈو کھولی جا رہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت بینکس تازہ قرض فراہم کر سکتے ہیں ہوٹل اور ریستوران کو، اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر سیکٹرز کو جن میں سیاحت - ٹریول ایجنٹ، ٹور آپریٹرز اور ایڈونچر/ ہیریٹیج کی سہولیات، ایوی ایشن کی ذیلی خدمات - زمینی ہینڈلنگ اور سپلائی چین؛ اور دیگر خدمات جن میں پرائیویٹ بس آپریٹرز، کار مرمت کی خدمات، رینٹ اے کار سروس فراہم کرنے والے، ایونٹ/ کانفرنس آرگنائزر، سپا کلینک، اور بیوٹی پارلر/ سیلون شامل ہیں۔ ایک

اضافی ترغیب کے ذریعے، ایسے بینک اپنی اضافی لیکویڈٹی کوویڈ لون بک - جسے اس اسکیم کے تحت بنایا گیا ہے۔ کے سائز تک آر بی آئی کے پاس ریورس ریپو ونڈو کے تحت ریپو ریٹ سے 25 بی پی ایس کم پر جمع کرانے کے اہل ہوں گے، یا کسی اور طریقے سے، ریورس ریپو ریٹ سے 40 بی پی ایس زیادہ انہیں ٹرم کیا جائے گا۔

ایس آئی ڈی بی آئی کے لئے اسپیشل لیکویڈٹی سہولت

21- معیشت کے شروع دور کی ترقی کے رجحان کو پروان چڑھانے کے لیے، ریزرو بینک نے 2021-22 میں نئے قرضے کے لیے [7 اپریل 2021](#) کو آل انڈیا مالیاتی اداروں (AIFIs) کو 50000 کروڑ کی تازہ مدد فراہم کی۔ اس میں بھارت کا چھوٹے صنعتوں کا ترقیاتی بینک (SIDBI) کے لئے 15000 کروڑ کا اسپیشل لیکویڈٹی سہولت (ایس ایل ایف) شامل ہے۔ مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) کی فنڈنگ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اور خاص طور پر چھوٹے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) اور کاروباری اداروں کی ضروریات پورا کرنے کے لئے جن میں کریڈٹ کی کمی اور خواہش مند اضلاع شامل ہیں، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بھارت کا چھوٹے صنعتوں کا ترقیاتی بینک (SIDBI) کے لئے 16000 کروڑ کی مزید ایک خاص لیکویڈٹی سہولت فراہم کی جائے۔ اس سہولت کو نئے ماڈلز اور ڈھانچے کے ذریعے آن لائننگ / ری فنانسنگ کے لیے بڑھایا جائے گا۔ یہ سہولت ایک سال تک کی مروجہ پالیسی ریپو ریٹ پر دستیاب ہوگی۔ ریزرو بینک اس کے استعمال کو دیکھتے ہوئے اس سہولت کی مزید توسیع پر غور کر سکتا ہے۔

ریزولوشن فریم ورک 2.0 کے تحت اکسپوزر کی حدوں میں اضافہ

22- 5 مئی 2021 کو ریزرو بینک کی طرف سے اعلان کردہ ریزولوشن فریم ورک 2.0 مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) کے ساتھ ساتھ [غیر ایم ایس ایم ای](#) [چھوٹے کاروبار اور کاروباری مقاصد کے لیے افراد کو قرضوں](#) کے کووڈ -19 سے متعلقہ تناؤ کے حل کے لیے سپورٹ فراہم کرتا ہے۔ ریزولوشن فریم ورک 2.0 کے تحت قرض لینے والوں کے ایک بڑے طبقے کو فوائد حاصل کرنے کے قابل بنانے کے لیے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے اسکیم کے تحت قرض لینے والوں کی کوریج کو وسیع کیا جائے تاکہ مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs)، غیر ایم ایس ایم ایز (MSMEs) چھوٹے کاروباروں اور کاروباری مقاصد کے لیے افراد کو قرضوں کے لیے زیادہ سے زیادہ مجموعی اکسپوزر کی حد 25 کروڑ سے بڑھا کر 50 کروڑ کر دی جائے۔

غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) کی جانب سے سرکاری سیکیورٹیز ٹرانزیکشنز کے لیے مارجن کا رکھنا

23- ریزرو بینک غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کی طرف سے ہندوستانی قرضوں کی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے کئی اقدامات کر رہا ہے۔ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کو درپیش آپریشنل رکاوٹوں کو کم کرنے اور کاروبار میں آسانی کو فروغ دینے کے پیش نظر، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ مجوزہ سرکاری ڈیلر بینکوں کو اپنے غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کلائنٹس کی جانب سے بینکوں کے کریڈٹ رسک مینجمنٹ فریم ورک کے اندر حکومتی سیکیورٹیز (بشمول اسٹیٹ ڈویلپمنٹ لونز اور ٹریژری بلز) میں لین دین کے لیے مارجن رکھنے کی اجازت دے۔

ڈپازٹ کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے والوں کے ذریعے لیکویڈیٹی مینجمنٹ میں لچک کی سہولت

24- دسمبر 2020 میں، علاقائی دیہی بینکوں (RRBs) کو ریزرو بینک کی لیکویڈیٹی ونڈوز کے ساتھ ساتھ کال / نوٹس منی مارکیٹ تک رسائی کی اجازت دی گئی تاکہ علاقائی دیہی بینکوں (RRBs) کی جانب سے مسابقتی نرخوں پر زیادہ موثر لیکویڈیٹی مینجمنٹ کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ علاقائی دیہی بینکوں (RRBs) کے ذریعہ قلیل مدتی فنڈز اکٹھا کرنے میں زیادہ لچک فراہم کرنے کے لیے، اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ علاقائی دیہی بینکوں (RRBs) کو اہل سرمایہ کاروں کو ڈپازٹ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی اجازت دی جائے۔ سرٹیفکیٹ جاری کرنے والوں کو لیکویڈیٹی مینجمنٹ میں زیادہ سے زیادہ لچک فراہم کرنے کے پیش نظر، یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ڈپازٹ کی سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے تمام افراد کو کچھ شرائط کے تحت میچورٹی سے پہلے اپنے ڈپازٹ کی سرٹیفکیٹس خریدنے کی اجازت ہوگی۔ اس سے لیکویڈیٹی مینجمنٹ میں زیادہ لچک پیدا ہوگی۔

ہفتے کے تمام دنوں میں نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) کی دستیابی

25- نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH)، جو کہ این پی سی آئی کی طرف سے چلنے والا ایک بلک ادائیگی کا نظام ہے، یہ ایک سے کئی کریڈٹ ٹرانسفر کی سہولت فراہم کرتا ہے، جیسے ڈیویڈنڈ، سود، تنخواہ، پنشن کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ بجلی، گیس، ٹیلی فون، پانی کے ادائیگی کو اکٹھا کرنا اور قرضوں کے لئے وقتاً فوقتاً قسطیں، میوچل فنڈز، انشورنس پرمیم، وغیرہ میں سرمایہ کاری شامل ہے۔ نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) بڑی تعداد میں مستفیدین کو براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) کے ایک مقبول اور نمایاں ڈیجیٹل موڈ کے طور پر ابھرا ہے۔ اس سے موجودہ کووڈ-19 کے دوران حکومتی سبسڈی کی بروقت اور شفاف انداز میں منتقلی میں مدد ملی ہے۔ نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) فی الحال صرف ان دنوں دستیاب ہے جب بینک کام کر رہے ہیں۔ گاہکوں کی سہولت کے مفاد میں، اور سال کے تمام دنوں میں RTGS کی دستیابی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ 1 اگست 2021 سے پورے سال کے دوران ہفتے کے تمام دنوں میں نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) کو دستیاب کرایا جائے۔

26. ان تمام اقدامات کے لیے متعلقہ ہدایات / سرکلر الگ الگ جاری کیے جائیں گے۔

اختتامی ریمارکس

27. گزرے ہوئے سال میں، ریزرو بینک معیشت اور مالیاتی نظام کو وبائی امراض سے بچانے میں مصروف رہا ہے۔ ہم مسلسل چوکس رہے ہیں - پہلی لہر کے درمیان، اور لہروں کے درمیان توقف سے؛ اور اب دوسری لہر کے درمیان۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے مالی استحکام اور سازگار فنانشنگ کی شرائط کو برقرار رکھنا ایک عزم ہے جس پر ہم نے سختی سے عمل کیا ہے۔ کووڈ-19 انفیکشن اور اموات میں اچانک اضافے نے ابتدائی صحت یابی کو متاثر کیا ہے جو جاری تھی، لیکن اس نے اسے ختم نہیں کیا ہے۔ نمو کی چابک ابھی بھی زندہ ہے۔ سپلائی کے مجموعی حالات نے دوسری لہر کے سامنے لچک دکھائی ہے۔

28. ہم سوچتے رہیں گے اور باکس سے باہر کام کریں گے، اور بدترین حالات کے لیے منصوبہ بندی کریں گے اور بہترین حالات کی امید رکھیں گے۔ اب تک اٹھائے گئے دیگر اقدامات کے ساتھ مل کر آج کے اعلان کردہ اقدامات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ترقی کی رفتار کو دوبارہ حاصل کریں گے جہاں سے ہم پھسل چکے ہیں۔ آگے دیکھتے ہوئے، ایک پالیسی پیکیج جو دواؤں کی پیداوار میں قیادت کے ساتھ دنیا کی ویکسین کیپیٹل کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے کووڈ بیانیہ کو تبدیل کر سکتا ہے۔

29. وقت کی ضرورت یہ ہے کہ موجودہ حالات سے مغلوب نہ ہویا جائے بلکہ اجتماعی طور پر اس پر قابو پانے کی کوشش کی جائے۔ غیر یقینی صورتحال اور دیرینہ اداسی کے درمیان، ہماری قوم کے مستقبل کے لیے ایک مضبوط عقیدے کو تقویت دیتے ہوئے نایاب جرات اور ناقابل تسخیر جذبے کے بہت سے واقعات ہوئے ہیں۔ ہماری لچک، یقین اور امید کا خلاصہ مہاتما گاندھی کے ان الفاظ میں کیا جا سکتا ہے: "میں نے کبھی بھی اپنی امید نہیں کھوئی۔ بظاہر تاریک ترین گھنٹوں میں امید میرے اندر روشن رہی ہے۔۔۔۔۔"

شکریہ، محفوظ رہیں، سلامت رہیں۔ نمسکار۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/317